یہ میری کہانی ہے۔

ہیلو لوگو لہذا میں اس کہانی کو شیئر کرنا چاہتا تھا کہ ریپچر پزل کتاب کیسے بنی اور میری تھوڑی سی گواہی آپ کے ساتھ ہے۔ میں موسیٰ کے خاندان میں سنہ 1973 میں پیدا ہوا، جب امریکہ میں اسقاط حمل کو قانونی حیثیت دی گئی اور بچوں کو قتل کیا جانا شروع ہو گیا، بالکل اسی طرح جیسے موسیٰ کی پیدائش اس وقت ہوئی جب ان کی قوم میں بچے مارے جا رہے تھے۔ میرے والدین نے مجھے جو نام دیا تھا وہ رینی تھا، جس کا مطلب ہے "دوبارہ جنم لینا"۔

میری پرورش ایک عیسائی گھر میں ہوئی۔ جب میں تقریباً 4 یا 5 سال کا چھوٹا بچہ تھا، میں نے 3 بار ایک سنائی دینے والی آواز سنی۔ ہر بار، میں اپنی ماں کے پاس جاتا اور ان سے پوچھتا کہ وہ کیا چاہتی ہیں، اور ہر بار وہ مجھے بتاتی کہ اس نے مجھے نہیں بلایا۔ اس نے کہا کہ شاید باہر سے کوئی مجھے بلا رہا ہے، اس لیے میں دیکھنے گئی لیکن وہاں کوئی نہیں تھا اور مجھے معلوم تھا کہ گھر کے اندر سے آواز آرہی ہے اور گھر میں میری ماں ہی اکیلی تھی۔ کچھ سال بعد، میرے سنڈے اسکول کے استاد نے مجھے سیموئیل کی کہانی سنائی اور بتایا کہ کس طرح رب نے اسے 3 بار بلایا تھا اور ہر بار وہ سوچتا تھا کہ ایلی ہی اسے پکار رہا ہے، لیکن دراصل یہ خود رب تھا جو سیموئیل کا نام لے رہا تھا۔ میں نے اپنے سنڈے اسکول کی ٹیچر کو بتایا کہ میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا اور اس کا جواب یہ تھا، "شاید آپ کی زندگی میں رب کا بہت خاص مطالبہ ہے، جیسا کہ سیموئیل نے کیا تھا۔" مجھے ایک چھوٹے بچے کے طور پر یہ بھی یاد ہے کہ رب موسیٰ سے ایک دوست کے طور پر بات کرے گا اور مجھے یاد ہے کہ میں بے حد حسد محسوس کر رہا ہوں اور اتنی خواہش کر رہا ہوں کہ رب بھی مجھ سے ایک دوست کی طرح بات کرے۔

میں نے 12 سال کی عمر میں عیسائیت سے منہ موڑ لیا اور بہت باغی اور غصے اور خود غرضی سے بھرا ہوا۔ میں لوگوں کو معاف کرنے اور "دوسرے گال کو پھیرنے" کے بارے میں خداوند کی تعلیم کی وجہ سے عیسائیت سے نفرت کرتا تھا، جو میں نے محسوس کیا کہ یہ واقعی wimps کے لیے ہے اور مجھے ان لوگوں سے بدلہ لینے کی کوئی گنجائش نہیں چھوڑی جنہوں نے مجھے تکلیف دی تھی۔ مجھے درحقیقت غنڈہ گردی کا نشانہ بنایا جا رہا تھا اور میں اپنا دفاع کرنا چاہتا تھا، لیکن مجھے ایسا لگا جیسے عیسائیت نے مجھے ایسا کرنے کی اجازت نہیں دی اور اس لیے میں نے لوگوں کو اپنے دفاع کے لیے انگلی اٹھائے بغیر مجھے مارنے کی اجازت دی۔ میں آخرکار نفرت سے اتنا بھر گیا کہ مجھے اپنی زندگی سے بھی نفرت ہو گئی اور میں اسے ختم کرنا چاہتا تھا۔ اپنی منصوبہ بند خودکشی سے دو ہفتے پہلے، میں نے کسی کو ابدیت کے بارے میں بات کرتے ہوئے سنا اور ابدیت کے عذاب کو جہنم میں گزارنے سے بہت ڈر گیا۔ میں نے خدا سے فریاد کی کہ مجھے زندہ رہنے کی ایک وجہ دے تاکہ میں اپنے آپ کو قتل نہ کروں، لیکن اس سے کہا کہ میں مسیحی نہیں بننا چاہتا تھا کیونکہ میں ان لوگوں کو معاف نہیں کرنا چاہتا تھا جنہوں نے مجھے تکلیف پہنچائی اور ان لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا جو میرے لیے بدتمیز تھے۔ میں نے خُدا سے کہا کہ اگر وہ مجھے جینے کے لیے بس کچھ دے دے، کہ جب میں بوڑھا ہو جاؤں گا اور مرنے والا ہوں تو میں مسیحی بن جاؤں گا تاکہ میں ہمیشہ کی زندگی پا سکوں اور جہنم میں نہ جاؤں۔ جس لمحے میں نے یہ کہا، میں نے محسوس کیا کہ ایک گرمجوشی میرے اندر آتی ہے اور میرے پورے جسم پر ہنسی کے ٹکرانے محسوس ہوئے۔ ایسا لگا جیسے کوئی مجھے گلے لگا رہا ہے اور میں نے پیار محسوس کیا۔ میں نے ایک آواز سنی کہ میرا نام کہتے ہیں اور مجھے بتاتے ہیں کہ وہ مجھ سے پیار کرتے ہیں۔ میں جانتا تھا کہ یہ میری اپنی آواز نہیں ہو سکتی کیونکہ میں خود سے بالکل بھی پیار نہیں کرتا تھا۔ میں گھر گیا اور اس آواز سے بات کرنے اور سوال کرنے لگا اور آواز نے میرے ہر سوال کا جواب دیا۔ مجھے آخر کار وہ چیز مل گئی جس کی میں ہمیشہ تلاش کر رہا تھا – خدا کے ساتھ دوستی۔ یہ اس وقت شروع ہوا جب میں صرف 13 سال کا تھا، اور میرے خالق کے ساتھ ایک حقیقی محبت کا رشتہ بن گیا۔ اب میں تقریباً 40 سال سے مسیحی ہوں اور تقریباً 30 سال سے کُل وقتی خدمت میں ہوں۔ میرے پاس ایک حیرت انگیز شوہر اور 5 شاندار بچے ہیں جو سب یسوع سے محبت کرتے ہیں۔

میرا رب کے ساتھ جو رشتہ ہے اس نے میری زندگی بھر میں کئی فیصلوں کے ذریعے میری رہنمائی کی ہے۔ اُس کی آواز سُن کر اور اُس نے مجھے جو کچھ کرنے کو کہا ہے اُس کی پیروی کرنے نے مجھے اُس مقام تک پہنچایا جہاں میں آج ہوں۔ میں بے شمار مثالیں دے سکتا ہوں کہ کس طرح رب نے مجھ سے کچھ کرنے کے لیے بات کی اور میں نے اطاعت کی اور اس سے بہت زیادہ اجر ملا یا اس نے مجھے بتایا کہ کچھ ہونے والا ہے اور یہ بالکل ویسا ہی ہوا جیسا کہ اس نے کہا تھا یا ایسی صورتوں میں جہاں اس نے مجھے کچھ کرنے یا نہ کرنے کی رہنمائی کی اور یہ درست فیصلہ نکلا۔ میں آپ کو ایسے واقعات کے بارے میں نہیں بتا سکتا جہاں اس نے مجھ سے بات کی اور یہ سچ نہیں تھا یا مجھے ایک خوفناک فیصلہ کرنے پر مجبور کیا جس پر مجھے بعد میں پچھتاوا ہوا۔ اس نے ہمیشہ مجھے تمام سچائی کی طرف لے جایا ہے اور میرا راستہ سیدھا بنایا ہے جیسا کہ میں نے اس کی آواز کی پیروی کی ہے۔

جب میں ہائی اسکول میں تھا، میں ریاضی میں ناقابل یقین حد تک ہونہار تھا۔ میں ریاضی کی تعلیمی کھیلوں کی ٹیم میں تھا اور ہماری ٹیم نے ریاستی چیمپئن شپ جیت لی، جس نے مجھے ہمارے مقامی کالج کو مکمل اسکالرشپ دیا۔ میرے ریاضی کے استاد کو پوری ریاست کے لیے سال کے بہترین استاد کے طور پر چنا گیا۔ ایک اور ریاضی کے استاد نے مجھے بتایا کہ میں ریاضی کا بہترین طالب علم ہوں جو اس نے کبھی پڑھایا تھا اور مجھے اپنے کیریئر میں ریاضی کی مہارت کے ساتھ کچھ کرنے کی بھرپور حوصلہ افزائی کی تھی۔ لیکن میرا دل ایک مشنری بن کر دنیا کے ناپختہ لوگوں تک پہنچنا چاہتا تھا، اس لیے میں نے اپنی مکمل ٹیوشن اسکالرشپ ترک کرنے اور بائبل کالج جانے کا فیصلہ کیا۔ میں اس کا تذکرہ اس لیے کرتا ہوں کہ میں خُدا کو جلال دینا چاہتا ہوں، جس نے مجھے یہ ریاضی کی قابلیتیں عطا کی ہیں تاکہ میں اس معمے کو سمجھنے کے قابل ہو گیا اور اس عظیم مصیبت کے "دنوں کو کم کرنے" کو جس کے بارے میں یسوع نے میتھیو 24 میں بات کی تھی۔

لہٰذا میں آپ کے ساتھ دسمبر 2000 میں جو کچھ ہوا اس کا اشتراک کرنا چاہتا ہوں جس کی وجہ سے میں نے ریپچر پزل کتاب لکھی اور اسے مکمل کیا۔ اس کتاب پر کام جاری ہے اور میں نے اسے 2012 میں لکھنا شروع کیا، تو اسے مکمل ہونے میں 13 سال سے زیادہ کا عرصہ لگا۔ میں اب بھی کتاب میں چھوٹے حصے شامل کر رہا ہوں کیونکہ رب مجھے چیزیں دکھاتا رہتا ہے۔ میں نے جنوری 2001 میں مکمل طور پر مطالعہ اور تحقیق شروع کی تھی لہٰذا اس پہیلی کے تمام ٹکڑوں کو جگہ پر رکھنے میں مجھے 25 سال سے زیادہ کا عرصہ لگا۔

بہرحال، واپس دسمبر 2000 میں۔ یہ تب ہے جب رب نے مجھے پہیلی کے ٹکڑے دینا شروع کیے تھے۔ اس وقت، مجھے اندازہ نہیں تھا کہ وہ مجھے ایک پہیلی کے ٹکڑے دے رہا ہے اور یہ فروری 2013 تک نہیں ہوگا کہ میں آخر کار اس کا پتہ لگاؤں گا۔ 12 سال تک، میں اتنا الجھا ہوا محسوس کرتا تھا اور گویا کہ رب نے مجھے کسی طرح سے دھوکہ دیا تھا کیونکہ میں یہ نہیں سمجھتا تھا کہ وہ مجھے صرف ایک پہیلی کے ٹکڑے دے رہا ہے جو سب اکٹھے ہو کر بے خودی کے واقعات اور مسیح کی زمین پر دوسری آمد کے لیے مخصوص تاریخوں کی طرف اشارہ کریں گے۔ دسمبر 2000 سے دسمبر 2012 تک، میں نے سوچا کہ رب مجھے بے خودی کی تاریخ دکھا رہا ہے اور مجھے یہ احساس نہیں تھا کہ وہ مجھے صرف ایک بڑی پہیلی کے ٹکڑے دے رہا ہے جو بالآخر سب ایک ساتھ فٹ ہو جائے گا۔

چنانچہ، دسمبر 2000 میں، رب میرے پاس آیا جب میں دعا کر رہا تھا اور مجھے بتایا کہ وہ میرے پاس آ رہا ہے جیسا کہ وہ سلیمان کے پاس آیا تھا اور مجھے ایک چیز دے گا۔ اس نے مجھ سے کہا کہ میں فیصلہ کرنے سے پہلے احتیاط سے سوچوں کیونکہ میں جو کچھ اس سے مانگتا ہوں وہ مجھے دے گا۔ کچھ دیر سوچنے کے بعد کہ کیا پوچھنا ہے، میں اپنی 2 بڑی خواہشات کے ساتھ اس کے پاس واپس آیا۔ پہلا یہ تھا کہ جب میں قیامت کے دن اس کے سامنے کھڑا ہوا کہ میں اس کے سامنے خالص دل کے ساتھ کھڑا ہوں گا اور وہ اس سے راضی ہوگا کہ میں نے اپنی زندگی کیسے گزاری ہے۔ میری دوسری سب سے بڑی خواہش یہ تھی کہ وہ میری زندگی کو اپنی بادشاہی کے لیے لاکھوں لوگوں تک پہنچانے کے لیے استعمال کرے۔ میں فیصلہ نہیں کر سکتا تھا کہ کون سی خواہش زیادہ ہے جب تک میں نے اس آیت کے بارے میں نہیں سوچا جس میں کہا گیا ہے کہ آپ ساری دنیا حاصل کر سکتے ہیں لیکن اپنی جان کھو سکتے ہیں۔ میں نے سوچا کہ یہ ممکن ہے کہ

میں مسیح کے لیے دنیا جیت سکوں اور اس عمل میں اپنی جان کھو دوں۔ اس لیے میں نے رب سے کہا کہ اگر میں صرف ایک چیز کا انتخاب کر سکتا ہوں تو وہ پہلی ہو گی۔ اس نے مجھے بتایا کہ میں نے دانشمندی سے انتخاب کیا ہے۔

اس کے بعد اس نے مجھ سے پوچھا، "اگر آپ ہمیشہ کے لیے میری بادشاہی میں سب سے کم ہیں اور اگر ابدیت میں ہر کوئی آپ کے بارے میں بہت کم سوچتا ہے، لیکن اگر میں آپ سے خوش ہوں، تو کیا یہ آپ کے ساتھ ٹھیک ہوگا؟" یہ میرے لیے جواب دینا بہت مشکل سوال تھا کیونکہ میں اس کی بادشاہی میں عظیم سمجھا جانا چاہتا تھا اور نہیں چاہتا تھا کہ کوئی مجھے حقیر نہ سمجھے، خاص طور پر ہمیشہ کے لیے۔ لیکن میں نے محسوس کیا کہ واقعی اہم بات یہ تھی کہ رب مجھ سے خوش تھا اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کوئی اور ہے۔ تو، میں نے آخرکار اس سے کہا، "ہاں، یہ میرے ساتھ ٹھیک رہے گا۔"

اس کے کچھ ہی دیر بعد، میں نے اپنی دادی کے بارے میں ایک خواب دیکھا جو تقریباً 9 سال پہلے فوت ہو گئی تھیں۔ میں اس کے بہت قریب تھا اور اس کا میری زندگی پر زبردست اثر تھا۔ خواب بہت سچا تھا اور ایسا لگتا تھا جیسے میں نے ساری رات اس سے اور اس کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے گزاری ہو۔ جب میں بیدار ہوا تو میرا دل اتنا خوش ہوا جیسے میں واقعی اس کے ساتھ رہا ہوں۔ ایک چیز جو ہم اکثر اکٹھے کیا کرتے تھے وہ تھی پہیلیاں ایک ساتھ۔ وہ پہیلیاں بنانا پسند کرتی تھی۔ مجھے اس وقت پہیلیاں زیادہ پسند نہیں تھیں، لیکن مجھے صرف اس کے ساتھ وقت گزارنا پسند تھا اس لیے اس کے ساتھ ان بڑی پہیلیوں میں شامل ہو جاؤں گا جنہیں ختم ہونے میں ہفتے لگیں گے۔ پہیلیاں سے میری محبت ان کئی گھنٹوں کے دوران شروع ہوئی جب ہم نے ان پر مل کر کام کیا۔ مجھے اس وقت بہت کم معلوم تھا کہ رب مجھے اب تک کی سب سے بڑی پہیلی دینے والا ہے اور وہ مجھے اس پہیلی کا پہلا ٹکڑا دینے والا ہے۔

خواب کے کچھ دیر بعد رب نے مجھ سے بات کی اور فرمایا کہ یکم جنوری صور کی غیر قوموں کی تہوار اور نئے ملینیم کے آغاز کی نمائندگی کرتا ہے۔ میں بائبل کی پیشین گوئیوں میں زیادہ نہیں تھا، لیکن میں نے تہوار کی تہوار کے بارے میں سنا تھا اور جانتا تھا کہ کچھ عیسائیوں نے سکھایا تھا کہ تہوار صور کے موقع پر بے خودی ہوگی، اس لیے میں نے سوچا کہ کیا رب مجھے بتا رہا ہے کہ بے خودی یکم جنوری کو ہو گی، جو کچھ ہی دن دور تھا۔ میں بہت پرجوش تھا۔ کچھ نہیں ہوا اور میں نے سوچا کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ 4 جنوری کو، صبح 1 بجے کے قریب، خُداوند نے مجھ سے بات کی اور یہ الفاظ کہے: "تم یوحنا بپتسمہ دینے والے کی طرح بنو گے اور کچھ لکھو گے جو آنے والے دھوکے سے لاکھوں لوگوں کو بچانے میں مدد دے گا۔ بالکل اسی طرح جیسے میری آواز نرسنگے کی طرح ہے اور تخلیق کا آخری دن جو میں نے بولا تھا وہ چھٹا تھا۔دن، اسی طرح چھٹے دن کے اختتام پر اور ساتویں دن کے آغاز پر، آخری نرسنگا بجے گا۔ چھٹے دن کے اختتام پر میرے پاس آنے کا انتظار کرو۔ مجھے یاد ہے کہ رب نے مجھ سے کیا بات کی ہے اور میں نے اپنے والدین اور بہنوں کو جو کہا تھا وہ مجھے یاد ہے، جب فرشتہ نے اسے جنم دیا تھا، تو میں نے ایسا محسوس کیا کہ وہ صرف ایک رب نہیں ہے۔ میرے دل کی پہلی خواہش لیکن وہ مجھے لاکھوں لوگوں کو بچانے کے لیے استعمال کرنے والا تھا۔

میں نے ایک خط لکھا اور اسے بہت سے آخری وقت کی پیشن گوئی کی وزارتوں اور لوگوں کو بھیجا کہ میں جانتا تھا کہ یہ بے خودی 6 جنوری کے آخر میں یا 7 جنوری کے شروع میں ہوگی۔ میں نے فرض کیا کہ یہ وہی ہے جو رب مجھے بتا رہا ہے اور یہ کہ کسی نہ کسی طرح صرف اس خط کو لکھنے سے، لاکھوں لوگ رب کو جان لیں گے۔ مجھے اس وقت کوئی اندازہ نہیں تھا کہ وہ مجھے صرف پہیلی کے ٹکڑے دے رہا تھا اور مجھے 25 سال کا سفر شروع کر رہا تھا۔ میں نے چھ جنوری کو انتظار کیا اور رب کے ساتھ صرف ایک شاندار گفتگو کر رہا تھا۔ مجھے آدھی رات سے پہلے اسے بتانا یاد ہے کہ مجھے نیند آنے لگی تھی اور پوچھ رہا تھا کہ وہ کب آئے گا۔ اس نے مجھے کہا کہ بس تھوڑا انتظار کرو۔ آدھی رات کے چند منٹ بعد، میں اپنے صوفے پر بیٹھا کھڑکی سے باہر دیکھ رہا تھا کہ اچانک میرا پورا جسم زور سے لرزنے لگا۔ یہ شاید ایک منٹ تک جاری رہا۔ یہ اچانک شروع ہوا اور اچانک ختم ہوگیا۔ میرا پہلا خیال یہ تھا کہ شاید مسیح میں مردے ابھی زندہ ہوئے ہیں اور اب ہم بے خود ہونے والے تھے۔ میں نے رب سے پوچھا کہ ہلنا کیا ہے اور اس نے مجھے انتظار کرنے کو کہا۔ ایک منٹ یا اس کے بعد، میرا جسم پھر سے پرتشدد طریقے سے لرزنے لگا۔ اس دوسرے ہلنے کے دوران، میرے منہ میں جھنجھلاہٹ شروع ہو گئی، جیسا کہ آپ کو اپنے پاؤں کے سو جانے پر محسوس ہوتا ہے، لیکن یہ احساس میرے منہ میں

تھا، اور خاص طور پر میرے ہونٹوں کے گرد۔ میں نے رب سے پوچھا کہ میرے ہونٹ کیوں جھلس رہے ہیں اور اس نے کہا کہ یہ کب کی نمائندگی کرتا ہے۔ **یسعیاہ نے خداوند کو دیکھا** اور کوئلوں نے اس کے ہونٹوں کو چھو لیا اور **اس کے گناہ کا کفارہ ہو گیا**. ہلچل اچانک رک گئی۔ میں مغلوب تھا اور حیران تھا کہ اس سب کا کیا مطلب ہے۔ میں نے سوچا کہ کیا بے خودی ابھی ہوئی تھی اور میں پیچھے رہ گیا تھا۔ میرے پاس بہت سارے سوالات تھے۔ میں نے محسوس کیا کہ خُداوند نے اپنے پیار بھرے بازوؤں کو میرے گرد لپیٹ رکھا ہے اور محسوس کیا کہ وہ مجھے گلے لگا رہا ہے۔ اس نے مجھے مجھ سے اپنی محبت کا یقین دلایا اور مجھے بتایا کہ مجھے یہودی تہواروں کا مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے اور میں بستر پر جا سکتا ہوں۔

میں نے فرض کیا کہ وہ اگلی صبح مجھے سب کچھ بتائے گا تو میں بستر پر گیا اور سو گیا۔ اگلے دن آیا اور بغیر کسی وضاحت کے چلا گیا۔ اور ہر دن آیا اور تقریباً 12 سال تک بغیر کسی وضاحت کے گیا۔ میں جانتا تھا کہ خداوند نے کیا کہا تھا اور میں نے عیدوں کا مطالعہ کیا اور میں نے ہر چیز کا پتہ لگانے کی کوشش کی، لیکن میں ایسا نہیں کر سکا۔ میں نے ان 12 سالوں میں بہت اکیلا اور الجھا ہوا محسوس کیا اور رب مجھے صرف انتظار کرنے کو کہتا رہا اور ایک دن میرے تمام سوالوں کے جواب مل جائیں گے اور میں سب کچھ سمجھ جاؤں گا۔ ان 12 سالوں کے دوران صرف ایک ہی چیز واقع ہوئی تھی کہ چرچ آف دی نیٹیویٹی پر 2002 کے موسم بہار میں، 2005 میں کفارہ کے دن سے 1290 دن پہلے چھاپہ مارا گیا تھا۔ خداوند نے مجھے دکھایا کہ یہ ہیکل کا قلعہ تھا جس کی مسلح افواج نے بے حرمتی کی تھی اور وہ مقدس مقام تھا جس کا تذکرہ یسوع نے میتھیو کے 24ویں دن میں کیا تھا۔ وہاں جگہ اس کے علاوہ میں ساتویں کو جانتا تھا۔دن اہم تھا اور یہ بھی پتہ چلا کہ ہم تخلیق کے بعد سے 6000 سال کے آخر میں جی رہے ہیں، نئے ملینیم کے آغاز کے لیے تیار ہیں۔ میں ابھی تک نہیں جانتا تھا کہ یہ سب چیزیں ایک پہیلی کے ٹکڑے ہیں۔

رب نے جولائی 2012 میں ان چیزوں کے بارے میں مجھ سے دوبارہ بات کرنا شروع کی، جب اس نے پوچھا کہ کیا میں اس کے ساتھ رقص کرنے کے لیے تیار ہوں۔ اس نے مجھے ساتویں تک پہنچایا ٹیبرنیکلز کا دن یہ اگست 2012 میں اس وقت تھا جب میں نے اپنا یوٹیوب چینل شروع کیا۔ ایک بار پھر، میں نے فرض کیا کہ وہ مجھے بتا رہا ہے کہ بے خودی ساتویں کو ہوگی۔ٹیبرنیکلز کا دن جب ایسا نہ ہوا تو میں ناراض ہو گیا اور رب سے پوچھا کہ وہ مجھے کیوں دھوکہ دے رہا ہے۔ کچھ دنوں کے غصے اور تکلیف میں رہنے کے بعد، میں رب کے پاس واپس آیا اور اس سے کہا کہ مجھے اپنے خوفناک رویے پر افسوس ہوا اور اس سے معافی مانگی۔ اس نے پوچھا کہ کیا میں جاری رکھنے کے لیے تیار ہوں۔ میں چونک گیا۔ میں نے سوچا کہ میں ختم ہو گیا ہوں اور یہ سب کچھ صرف ایک قسم کا امتحان تھا کہ آیا میں اس کی اطاعت کروں گا اور اس کی پیروی کروں گا چاہے ایسا لگتا ہو کہ وہ مجھے دھوکہ دے رہا ہے۔ تو میں نے اس سے کہا کہ ہاں، میں جاری رکھنے کے لیے تیار تھا – ابھی تک بالکل بے خبر تھا کہ یہ سب چیزیں وہ پہیلی کے ٹکڑے تھے جو وہ مجھے دے رہا تھا جو بالآخر کئی سال بعد سمجھ میں آجائے گا۔ اگلی تاریخ جس کی طرف اس نے مجھے اشارہ کیا وہ ساتویں تھی۔ہنوکا کا دن. مجھے یقین ہے کہ آپ پہلے ہی اندازہ لگا سکتے ہیں – اس دن بھی کچھ نہیں ہوا تھا۔ لیکن اس وقت تک، مجھے یہ احساس ہونے لگا تھا کہ یہ کہیں لے جا رہا ہے۔

فروری 2013 کو، میں اپنے وزارت کے مرکز میں گیا اور کوئی میرے دفتر میں آیا اور مجھے 14 تحفہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ ابھی کسی نے روکا تھا اور کہا تھا کہ مجھے تحفہ دیا جائے۔ میری ایک بیٹی میرے ساتھ دفتر میں تھی اور اس نے پوچھا کہ میں نے کیا سوچا۔ میں نے صرف دھندلایا، "یہ ایک پہیلی ہے۔" مجھے نہیں معلوم کہ مجھے یہ کیسے معلوم ہوا، لیکن میں نے محسوس کیا کہ یہ ایک پہیلی تھی، حالانکہ مجھے اس سے پہلے کبھی تحفہ کے طور پر کوئی پہیلی نہیں دی گئی تھی۔ میں نے اسے کھولا، اور یقینی طور پر، یہ ایک پہیلی تھی۔ میں نے سوچا، یہ عجیب بات ہے۔ کوئی نام نہیں۔ پتہ نہیں یہ کس کا تھا۔ میں گھر گیا اور اسے چند گھنٹوں میں اکٹھا کر دیا۔ یہ سب سے عجیب پہیلی تھی جو میں نے کبھی کونے کے ٹکڑوں یا کنارے کے ٹکڑوں کے ساتھ نہیں کی تھی اور تمام ٹکڑے مختلف شکلوں اور سائز کے تھے۔ کچھ ٹکڑے بڑے تھے اور کچھ چھوٹے تھے۔ یہ ایک خوبصورت پہیلی تھی اور جیسے ہی میں نے اسے دیکھا، میں نے رب کی موجودگی

کو محسوس کیا۔ مجھے اپنی دادی اور وہ خواب یاد آیا جو میں نے دیکھا تھا۔ مجھے احساس ہوا کہ یہ ویلنٹائن ڈے ہے۔ اور اس وقت جب میں نے محسوس کیا کہ یہ سب ایک پہیلی تھی اور رب مجھے ایک وقت میں صرف ایک ٹکڑا دے رہا تھا اور وہ ایک دن، یہ سب اکٹھے ہو جائیں گے اور صحیح معنی میں آجائیں گے۔

یہ فروری 2013 کے اسی مہینے میں تھا، جب مسٹر اوباما نے یروشلم جانے کے اپنے منصوبے کا اعلان کیا۔ کچھ پیشن گوئی کی ویب سائٹس پر اس کے بارے میں بہت سی باتیں ہوئیں جو ممکنہ طور پر ٹیمپل ماؤنٹ پر کھڑے ہیں اور یہ کہ ویرانی کی گھناؤنی بات ہے۔ میں نے پڑھنا شروع کیا کہ کچھ لوگوں کا خیال تھا کہ 2009 ڈینیل کے ستروں کا آغاز تھا۔ ہفتے اور دیکھا کہ مسٹر اوباما کو ساتویں تاریخ کو امن کا نوبل انعام یافتہ منتخب کیا گیا تھا۔ 2009 میں ٹیبرنیکلز کا دن اور پھر کسلیو 24 کے آغاز سے چند گھنٹے پہلے یہ ایوارڈ دیا گیا۔ میں نے دیکھا کہ ہاگئی 2 نے ان صحیح تاریخوں کی طرف اشارہ کیا جس میں رب نے آسمانوں اور زمین کو ہلا کر تمام قوموں کی خواہش کو اپنے پاس لایا۔ میں نے 1260 دن گنائے جب سے مسٹر اوباما کو امن کا نوبل انعام یافتہ منتخب کیا گیا اور 22 مارچ 2013 کو آیا۔ میں نے اپنے آپ سے کہا، اگر مسٹر اوباما بیت لحم جاتے ہیں اور اس تاریخ کو چرچ آف دی نیٹیویٹی میں گرٹو پر کھڑے ہوتے ہیں، تو یہ ویرانی کی گھناؤنی بات ہے اور اس کا مطلب ہے کہ ویرانی کا حق ہے، جس کے بعد ویرانی کا حق ہے۔ لیکن اس وقت مسٹر اوباما نے صرف یروشلم جانے کا ذکر کیا تھا اور بیت المقدس جانے کے بارے میں کچھ نہیں کہا تھا۔ جب اس نے آخر کار چرچ آف دی نیٹیٹی جانے کے اپنے منصوبوں کا اعلان کیا تو مجھے یقین نہیں آیا۔ یہ آخر کار ہو رہا تھا۔

آپ میں سے کچھ سوچ رہے ہوں گے کہ دنیا میں مسٹر اوبامہ کا گروٹو پر کھڑا ہونا رب کے لیے کس طرح مکروہ تھا اور اس نے دنیا بھر سے ہزاروں لوگ قربانی پیش کرنے کےt روزانہ کی قربانی کو کیسے روکا؟ ٹھیک ہے، ہر ایک دن، سینکڑوں اور اکثر لیے چرچ آف دی نیٹیٹی میں قطار میں کھڑے ہیں۔ صاپنے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے اور انہیں دینے کے لیے زمین پر آنے کے لیے رب کا شکر ادا کرنا اور قربانی کرنا ابدی زندگی۔ یہ وہ قربانی ہے جو رب کو پسند ہے۔ جس دن مسٹر اوباما اور ان کا وفد وہاں گئے، کسی اور کو اندر جانے کی اجازت نہیں تھی۔ اس دن حمد و ثناء اور شکرانے کا نذرانہ پیش کرنا بند ہو گیا، اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ وہ وہاں زمین پر آنے پر یسوع کی تعریف یا شکر گزاری کے لیے وہاں نہیں گیا تھا۔ جب کہ ہم نہیں جانتے کہ جب وہ گرٹو پر کھڑا ہوا تو کیا ہوا ہو گا، مجھے یقین ہے کہ اس کا دل عاجز نہیں تھا اور اس نے یسوع کا شکریہ ادا نہیں کیا اور نہ ہی اسے رب کے طور پر تسلیم کیا۔ مجھے یقین ہے کہ ایک دن ہم سب کو بخوبی معلوم ہو جائے گا کہ مسٹر اوباما نے کیا کہا، خواہ وہ بلند آواز میں تھا یا صرف ان کے ذاتی خیالات میں، یہ اس دن رب کے لیے ایک ایسی نفرت تھی۔ جو کچھ بھی تھا، یہ رب کے لیے ایسا مکروہ تھا کہ اس نے 40 دن کی الٹی گنتی شروع کر دی کہ امریکہ اور دنیا کے بیشتر حصے کو ویران کر دیا جائے۔

اس مکروہ فعل کے بعد رب نے مجھے ساتویں کی طرف اشارہ کیا۔ بے خمیری روٹی کا دن۔ میں نے دنوں کی گنتی کی، اور دیکھا کہ 1260 اور 1335 دنوں کی گنتی 40 دن شروع ہونی چاہیے جب سے یہ مکروہ واقعہ ہونے والا تھا جب تک کہ ویرانی ہو جائے - وہ امریکہ کو 40 دن کی رعایتی مدت دے رہا تھا جیسا کہ اس نے نینوا کو دیا تھا۔ میں نے سے 1290 دن گنے۔ مکروہ تاریخ اور یہ 2016 میں صور کی عید تک پہنچ گئی۔ میں نے ساتویں سے 1260 دن گنے۔ خدا کے کیلنڈر پر بے خمیری روٹی کا دن اور یہ 2016 میں کفارہ کے دن تک پہنچ گیا۔ میں اسی دن سے 1335 دن گنے گئے اور یہ 2016 میں ہنوکا کے آغاز تک پہنچا۔ ڈینیل 12 ہمیں بتاتا ہے کہ جو لوگ 1335 دنوں کے اختتام پر پہنچیں گے وہ برکت پائیں گے اور حجائی 2 ہمیں بتاتا ہے کہ چوبیسویں تک نویں دن مہینہ، یا حنوکا حوا، انجیر کے درخت پر کوئی پھل نہیں ملتا، لیکن یہ کہ اس دن سے ہمیں برکت ملے گی۔ مبارک دن 1335 دنوں کی گنتی کے اختتام پر حنوکا کا پہلا دن ہے۔ تمام نمبرز فٹ ہیں۔ میں بہت پرجوش تھا۔

لیکن 2 مئی 2013 بغیر کسی بے خودی اور ویرانی کے آیا اور چلا گیا۔ ایک بار پھر، میں بہت الجھن میں تھا. لیکن پہیلی کے بہت سارے ٹکڑے ایک ساتھ فٹ ہوجاتے ہیں کہ میں صرف پہیلی کو پھینک دوں اور کہوں کہ یہ ٹھیک نہیں تھا۔

مجھے کچھ یاد کرنا تھا، لیکن یہ کیا تھا؟

تقریباً 5 ماہ بعد، اکتوبر 2013 میں، میں ایک بار پھر رب کے سامنے اپنی مایوسی کا اظہار کر رہا تھا اور اس سے پوچھ رہا تھا کہ وہ کیوں نہیں آیا جب کہ صحیفے میں واضح طور پر 2 مئی 2013 کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ میں نے کہا، "نینوا نے توبہ کی اور آپ نے اپنے فیصلے میں تاخیر کی۔ یہ معمہ صرف اس صورت میں سمجھ میں آتا ہے جب امریکہ نے توبہ کی، لیکن آپ نے توبہ کیوں نہیں کی؟" رب نے جواب دیا، "کیا آپ کو یقین ہے کہ توبہ نہیں ہوئی؟" میں نے کہا، "ہاں مجھے یقین ہے کہ اگر امریکہ توبہ کرتا تو میں اس کے بارے میں سنتا۔" اس نے کہا، "آپ کو ایک اہم چیز یاد آ رہی ہے، اسے تلاش کریں۔" اس نے مجھے امید دلائی – شاید میں نے کچھ کھو دیا تھا۔ تو میں نے گوگل میں کچھ ایسا ٹائپ کیا جیسے "امریکہ توبہ مئی 2013" اور مجھے ایک سائٹ ملی جو نماز اور روزے کے اس 3 روزہ دور کے بارے میں بات کر رہی تھی جو 30 اپریل کو شروع ہوئی اور 2 مئی 2013 تک جاری رہی۔ 24 اپریل 2013 کو 3 دن کا روزہ چرچ کے رہنماؤں نے بلایا تھا اور دنیا بھر میں اس روزے میں کم از کم 8 افراد نے شرکت کی۔ میں نے دیکھا کہ کس طرح پوری دنیا کے ماننے والوں نے ان 3 دنوں میں رب سے فریاد کی تھی کہ وہ امریکہ پر رحم کرے۔ 30 اپریل امریکہ میں توبہ کا قومی دن تھا اور 2 مئی امریکہ میں نماز کا قومی دن تھا۔ دنیا بھر میں 40 دن کی آزمائشی مدت کے اختتام پر 3 دن تک خدا سے امریکہ پر رحم کرنے کی دعا مانگی گئی۔ میں رویا۔ میں ہنس پڑا۔ مجھے گمشدہ ٹکڑا مل گیا تھا۔ تب خداوند نے کہا، "آستر کو یاد رکھنا۔" میں نے سوچا کہ وہ کس طرح منتخب کنواری دلہن تھی جو مسیح کی دلہن کی نمائندگی کرتی ہے اور اس نے کس طرح اپنے لوگوں سے 3 دن کا روزہ رکھنے کو کہا کیونکہ وہ سب مارے جانے والے تھے۔ روزے کے تیسرے دن اس نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر بادشاہ کے پاس پہنچ کر اپنی قوم کو تباہی سے بچانے کی کوشش کی اور آخر کار اس کی درخواست منظور کر لی گئی اور اس کے لوگوں کو بچایا گیا۔ میں نے یونس اور ایسٹر کی کہانی کی پیشین گوئی دیکھی اور محسوس کیا کہ خداوند اپنے فیصلے میں تاخیر کر رہا ہے۔ اور پھر میں نے میتھیو 25 اور مکاشفہ 10 میں دیکھا کہ یہ تاخیر کلام پاک میں پائی جاتی ہے۔ لہذا میں یہ جاننے کے لئے نکلا کہ یہ تاخیر کب ختم ہوگی۔

تمام ٹکڑوں نے 2016 کی طرف اشارہ کیا جو ڈینیئل کے سترویں کے اختتام پر تھا۔ ہفتہ خُداوند محض اپنے فیصلے میں تاخیر کر رہا تھا جیسا کہ اُس نے کہا تھا کہ وہ میتھیو 25 اور مکاشفہ 10 میں کرے گا اور مصیبت کے دنوں کو مختصر کر رہا تھا جیسا کہ اُس نے میتھیو 24 میں کہا تھا۔

جب 2016 کا ہنوکا آیا اور چلا گیا، میں نے سوچا کہ یہ سب ختم ہو گیا ہے۔ ظاہر ہے، ہم ڈینیل کے سترویں میں نہیں تھے۔ ابھی ایک ہفتہ اور یہ تمام واقعات جو 2009 اور 2013 کے درمیان رونما ہوئے تھے یقیناً مستقبل میں ہونے والے واقعات کی پیشین گوئی رہے ہوں گے۔ لیکن کسی نہ کسی طرح میں جانتا تھا کہ یہ صحیح نہیں تھا اور میں جانتا تھا کہ خداوند نے مجھے یہ چیزیں دکھائی ہیں اور یہ کہ میں ابھی بھی کچھ کھو رہا ہوں۔

اس کے بعد اب 9 سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ 9 سالوں سے، میں یہ جاننے کی کوشش کر رہا ہوں کہ ہم خدا کی ٹائم لائن پر کہاں ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ 7 جنوری 2001 کی رات میں جو دو لرزے ہوئے تھے، ان کا مقصد تہوار کے ساتویں دن اور تین دن بعد کفارہ کے دن کی طرف اشارہ کرنا تھا۔ ڈینیل کے سترویں ہفتے میں، ہر دن ایک سال کے برابر ہے۔ اس رات مجھے جو پہلا ہلنا پڑا وہ اس پہیلی کے ساتویں سال کی نمائندگی کرتا ہے۔ اگر آپ میری کتاب پڑھیں گے تو آپ دیکھیں گے کہ 2016 اس پہیلی کا ساتواں سال تھا۔ لیکن جس طرح ہم نے عہد نامہ قدیم میں دو مرتبہ پیشین گوئی کی جس میں سات سال کی مدت کو دگنا کیا گیا تھا (یعقوب اور یوسف کی کہانیاں) اور ہم نے عہد نامہ قدیم میں بھی دو بار دیکھا جہاں بےخمیری روٹی کی عید اور خیموں کی عید کو سات دن سے چودہ دن تک دگنا کیا گیا تھا، اسی طرح میں بھی مانتا ہوں کہ خداوند نے دانیال کے سات سال کی مدت سے دوگنا کر دیا، صرف سات سال کی مدت سے۔ ہم جوبلیز کی کتاب میں دیکھتے ہیں کہ آدم اور حوا کے گرنے سے پہلے سات سال تک باغ میں تھے۔ مجھے یقین ہے کہ 2016، ڈینیئل کے سترویں ہفتے کے پہلے ہفتے کا اختتام تخلیق سے 6000 سالوں کا اختتام تھا۔ مجھے یقین ہے کہ 2023 جوبلی کا سال تھا اور انسان کے زوال کے 6000 سالوں کا اختتام تھا۔

تاہم، رب نے اپنی حیرت انگیز پہیلی میں مزید 3 دن (سال) کا اضافہ کیا۔ یہ ہمیں ڈینیئل 1 میں پیش کیا گیا تھا، جب ڈینیئل اور اس کے دوستوں نے بادشاہ کی خدمت میں داخل ہونے سے پہلے تین سال کی تربیتی مدت سے گزرا۔ ہمیں ہنوکا کی کہانی میں بھی اس کی پیش گوئی کی گئی تھی، جب 165 قبل مسیح میں ہنوکا کے دوران ہیکل کو پاک کرنے سے پہلے یہودی لوگ 3 سال تک پہاڑوں میں بھاگ گئے۔

دوسرے سات سالہ دور (2023) کا ساتواں سال ایک زبردست ہلا دینے والے واقعے کا وقت ہونا تھا، لیکن اسے دسویں سال (2026) میں منتقل کر دیا گیا، جو کفارہ کے دن کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ تب ہوتا ہے جب ہم خُداوند کو دیکھتے ہیں اور ہمارے گناہ کا کفارہ ہوتا ہے، جیسا کہ یسعیاہ نے خُداوند کو دیکھا اور اُس کے گناہ کا کفارہ ہوا۔

2016 کے اس دس سالہ انتظار کی پیشین گوئی ہمارے لیے ڈینیئل 1 میں کی گئی تھی، جس میں ڈینیئل اور اس کے دوست اپنے آپ کو ناپاک نہ کرنے کے لیے دس دن کی آزمائش برداشت کرتے ہیں۔ ہم مکاشفہ 2:10 میں مذکور ایک اور دس دن کی مدت دیکھتے ہیں، جس میں مسیح کے وفادار رہنے والوں کو زندگی کا تاج ملتا ہے۔ ہم مکاشفہ 14 میں اُن لوگوں کے بارے میں پڑھتے ہیں جو خود کو ناپاک نہیں کرتے جنہیں خُداوند کو پہلے پھل کے طور پر پیش کیا جاتا ہے اور آسمانی ماؤنٹ صیون پر لے جایا جاتا ہے۔ عبرانیوں 12 اس آسمانی ماؤنٹ صیون اور ان لوگوں کے بارے میں بات کرتا ہے جو آسمان اور زمین کے ہلنے کے وقت بچ جاتے ہیں۔

مجھے یقین ہے کہ 2026 "رب کا دن" ہے اور ان لوگوں کے لیے جو فرسٹ فروٹ ریپچر میں لیے گئے ہیں، یہ وہ سال ہوگا جب ہم اسے روبرو دیکھیں گے اور ہمارے گناہوں کا کفارہ ہوگا۔ وہ لوگ جو بڑی مصیبت کو برداشت کرنے کے لیے پیچھے رہ گئے ہیں، جسے 3.5 سال سے کم کر کے صرف 5 ماہ کر دیا گیا ہے (دیکھیں مکاشفہ 9 اور متی 24:22)، انہیں 1/2 جنوری، 2027 تک انتظار کرنا پڑے گا، خُدا کے کیلنڈر پر خُداوند کے ساتھ لے جانے سے پہلے کسلیو کے 24ویں دن۔

مجھے یقین ہے کہ ہم 15/16 اگست، 2026 کو پہلی مصیبت اور پہلی بے خودی/فصل کا مشاہدہ کریں گے، نیو وائن فیسٹیول کے فرسٹ فروٹ، اس کے بعد دوسری مصیبت اور 1/2 جنوری، 2027 کو دوسری بے خودی/فصل، نیو ملینیم کا آغاز۔ مجھے یقین ہے کہ تیسری مصیبت ہنوکا کے شادی کے دو ہفتوں کے تہوار کے اختتام پر زمین پر مسیح کی دوسری آمد ہوگی اور یہ 17 جنوری 2027 کو ہوگی۔ مجھے یقین ہے کہ یہ واقعہ ہمارے لیے پہلے مہینے کی سترہویں تاریخ کو مسیح کے جی اٹھنے اور نوح کی کشتی کے پہلے مہینے کے سترہویں دن آرام کرنے کے ساتھ پیش گوئی کی گئی تھی۔ مجھے یقین ہے کہ مسیح کی دلہن کو 9 جنوری 2027 کو ہنوکا کے ساتویں دن کنگ جیسس کے ساتھ زمین کے شریک حکمرانوں کے طور پر تاج پہنایا جائے گا، جیسا کہ ہمارے لیے چنیدہ کنواری ایستھر کو ملکہ کے طور پر تاج پہنائے جانے کی پیش گوئی کی گئی تھی کہ ہنوکا کے ساتویں دن کیا ہوگا۔ میں آپ کو میری کتاب یا کتاب کا خلاصہ پڑھنے کی ترغیب دیتا ہوں کہ یہ دیکھنے کے لیے کہ صحیفے ہمارے لیے اس پہیلی کو کس طرح ترتیب دیتے ہیں جو مکاشفہ کے 3 افسوسناک واقعات کے لیے ان صحیح تاریخوں کی طرف لے جاتا ہے۔ خدا آپ کو خوش رکھے اور میں آپ سے جلد ملاقات کا منتظر ہوں!